لطیفوں کے چٹخارے
PDFBOOKSFREE.PK
www.pdfbooksfree.pk

ایک فلسفی نے ماہر نفسیات سے کہا: ''الفاظ مر چکے ہیں اب کسی لفظ کا کسی شخص پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔''

دوست بولا: ''جو لوگ یہ سمجھتے ہیں وہ بے وقوف ہیں' نالائق ہیں جاہل ہیں۔''

فلسفی زور سے چیخا: ''بکواس بند کرو ورنہ میں تمھارا منھ توڑ دوں گا۔''

دوست بولا: ''دیکھا لفظوں کا اثر۔''

❀

پہلا آدمی: ''(دوسرے آدمی سے) میرا ذکر اخبار میں آیا ہے۔

دوسرا آدمی: ''کیا لکھا ہے؟''

پہلا آدمی: ''لکھا ہے کہ ملک کی آبادی ۱۴ کروڑ ہوگئی ہے اور ظاہر ہے کہ اس ۱۴ کروڑ میں ایک میں بھی ہوں۔''

www.pdfbooksfree.pk

❁

ایک شیر جنگل میں سو رہا تھا کہ ایک بندر ادھر آ نکلا۔ جنگل کے بادشاہ کو سوتے دیکھ کر بندر کو شرارت سوجھی اور ایک تھپڑ مار کر بھاگ نکلا۔ شیر کی آنکھ کھل گئی اور اس کے پیچھے بھاگا۔ بندر بھاگتا ہوا ایک پارک میں گھس گیا جہاں لوگ بنچوں پر بیٹھے اخبار پڑھنے میں مشغول تھے۔ بندر نے بھی ایک اخبار پکڑا اور ان کے درمیان میں بیٹھ گیا۔ اتنے میں شیر ہانپتا ہوا وہاں پہنچا اور بندر کے پاس کھڑے ہو کر کہا:

''تم نے یہاں کوئی بندر دیکھا ہے؟''

بندر اخبار کے پیچھے سے بولا: ''تم اس بندر کے بارے میں تو نہیں پوچھ رہے جو شیر کو تھپڑ مار کر بھاگا ہے۔''

یہ سن کر شیر کے ہاتھ پاؤں پھول گئے اور اس نے گھبراہٹ کے عالم میں کہا: ''کیا یہ خبر اخبار میں شائع ہو گئی ہے؟''

❁

استانی نے بچوں سے پوچھا کہ ایسے جانور کا نام بتاؤ جو بہت تیزی سے بڑھتا ہے۔ ایک بچے نے کھڑے ہو کر کہا: ''مچھلی۔''

استانی نے کہا: ''شاباش! کیا تم اس کے بڑھنے کی رفتار بتا سکتے ہو؟''

''جی ہاں مس! پچھلے ہفتے ابو جان نے ایک مچھلی پکڑی تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے وہ روزانہ دو تین انچ کا اضافہ کر دیتے ہیں اور ابھی اسی رفتار سے اضافہ جاری ہے۔'' بچے نے کہا۔

❁

رات کے وقت ایک بچہ بہت چیخ چیخ کر رو رہا تھا۔ اس کی دادی نے بچے کی ماں سے کہا: ''بہو! تم اسے لوری دے کر سلا کیوں نہیں دیتیں۔''

www.pdfbooksfree.pk

بچے کی ماں لوری دینے لگی تو اوپر والے فلیٹ سے آواز آئی:

''اس سے تو بہتر ہے کہ بچے ہی کو رونے دو۔''

❁

''عامر! تم انگریزی جانتے ہو؟''

عامر: ''ہاں' اگر اردو میں بولی جائے۔''

❁

میزبان نے مہمان سے کہا: ''وقت واقعی پر لگا کر اڑتا ہے۔ وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلتا۔ اب یہی دیکھ لیجیے کہ آپ لوگوں کو یہاں بیٹھے پورے دو گھنٹے پینتیس منٹ ہو چکے ہیں۔''

❁

ایک اسکاوٹ ماسٹر بڑے سخت مزاج کا مالک تھا' مگر وہ اس بات پر بڑا زور دیتا تھا کہ کیمپ میں ہر اسکاوٹ کو عمدہ غذا استعمال کرنی

چاہیے۔ ایک روز اس نے دیکھا کہ دو اسکاوٹ سوپ کا ایک بڑا پیالہ لے کر جا رہے ہیں۔ اس نے حکم دیا: ''مجھے ایک چمچہ لا کر دو میں اسے چکھنا چاہتا ہوں۔''

لڑکوں نے جواب میں کچھ کہنے کے لیے منھ کھولا ہی تھا کہ اس نے ڈپٹ کر کہا: ''میں ایک لفظ بھی نہیں سنوں گا' جو کہا ہے وہی کرو۔''

چناں چہ ایک چمچہ لایا گیا۔ اس نے ایک چمچہ بھر کر منھ میں رکھا تو اس کا منھ بن گیا۔ سوپ کا بیشتر حصہ منھ سے باہر نکل آیا۔ مارے غصے کے اس کی آنکھیں ابل پڑیں اور اس نے انتہائی غصے میں کہا: ''اسے سوپ ہرگز نہیں کہہ سکتے کیا تم اسے سوپ کہتے ہو۔''

ایک اسکاوٹ لڑکے نے کہا: ''نہیں جناب! ہم یہی تو عرض کرنا چاہتے تھے کہ یہ تو برتن دھونے کا محلول ہے۔''

❁

www.pdfbooksfree.pk

دو دوست خریداری کے لیے بازار گئے۔ بازار پہنچ کر ایک دوست کو یاد آیا کہ وہ بٹوا گھر بھول آیا ہے اس نے اپنے دوست سے کہا: ''مجھے ایک ہزار روپے کا سامان لینا ہے' لیکن میں بٹوا گھر بھول آیا ہوں۔ کیا تم میری مدد کرو گے؟''

دوست نے جیب سے بٹوا نکالتے ہوئے کہا: ''کیوں نہیں' یہ لو پانچ روپے بس میں بیٹھو اور گھر جا کر بٹوا لے آؤ۔''

❀

ایک شان دار کار میں بیٹھی ہوئی بیگم صاحبہ نے ایک فقیر کو چار آنے دیے اور کہا: ''بابا! میرے لیے دعا کرو۔''

فقیر نے چار آنے دیکھ کر برا سا منھ بنایا اور کہا: ''کیا دعا کروں کار میں تو بیٹھی ہو اب کیا آسمان پر چڑھو گی۔''

❀

جب سائیکل نئی نئی ایجاد ہوئی تو شہر میں رہنے والے ایک امیر آدمی نے اپنے بیٹے کو سائیکل لے کر دی۔ اس کا بیٹا سائیکل لے کر شہر کے نزدیک کسی دیہات میں جا نکلا۔ دیہاتیوں نے دیکھا تو وہ سمجھے کہ لڑکے کو کوئی چیز اٹھائے لے جا رہی ہے اور وہ لاتیں مار رہا ہے' لیکن وہ چھوڑ نہیں رہی ہے۔ دیہاتیوں نے ڈنڈے اٹھائے اور سائیکل کو پکڑ لیا اور ڈنڈے مار مار کر چکنا چور کر دیا۔ باپ کو پتا چلا تو غصے میں بھرا ہوا گاؤں میں آیا۔

دیہاتیوں نے بتایا: ''اللہ کا شکر ہے کہ آپ کے بیٹے کی جان بچ گئی۔ یہ ایک عجیب سی چیز تھی جو تمھارے بیٹے کو اٹھائے لے جا رہی تھی۔ ہم نہ ہوتے تو پتا نہیں کہاں جاتی۔''

❀

جنگِ عظیم دوم میں ایک جاسوس پکڑا گیا۔ فوجی عدالت نے

www.pdfbooksfree.pk

اسے موت کی سزا سنائی۔ ایک فوجی افسر کو حکم ملا کہ شہر سے دس میل دور لے جا کر اس جاسوس کو گولی مار دی جائے۔ گاڑی کوئی دستیاب نہیں تھی اس لیے فوجی افسر جاسوس کو پیدل لے کر چلا ہی تھا کہ انتہائی تیز طوفان نے آلیا۔ دونوں کے لیے چلنا مشکل ہو گیا۔

جاسوس نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا: ''میں بھی کتنا بدقسمت ہوں کہ اس خراب موسم میں دس میل دور محض تمھاری گولی کا نشانہ بننے جا رہا ہوں۔''

فوجی نے کہا: ''میں تم سے زیادہ بدقسمت ہوں، تم تو صرف جا رہے ہو مجھے تو واپس بھی آنا ہے۔''

❁

ایک درزی اپنے گاہکوں کو لطیفے سنایا کرتا تھا۔ جب اس کا گاہک لطیفہ سن کر لوٹ پوٹ ہو جاتا تو درزی تیزی سے کپڑا کاٹ کر چھپا

دیتا۔ ایک دن ایک گاہک آیا۔ درزی نے اسے لطیفہ سنایا اور چالاکی سے کچھ کپڑا اچالیا۔

گاہک بولا: ''جناب ایک لطیفہ اور سنائیں۔''

درزی نے پھر ایک اور لطیفہ سنایا اور پھر کچھ کپڑا اچالیا۔

اب وہ گاہک پھر بولا: ''ایک لطیفہ اور سنا دیں۔''

تو درزی بولا: ''محترم! لطیفہ تو سنا دوں، مگر آپ کی قمیص چھوٹی ہو جائے گی۔''

❁

ایک صاحب کو اتفاق سے کچھ زیورات کہیں پڑے مل گئے۔ انھوں نے اپنے مکان کی دیوار سے ایک اینٹ نکال کر وہ زیورات وہاں چھپا دیے اور اس اینٹ پر لکھ دیا۔

''اس اینٹ کے پیچھے زیورات نہیں ہیں۔''

www.pdfbooksfree.pk

"اتفاق سے ایک پڑوسی کی اس پر نظر پڑ گئی۔ ایک روز موقع پا کر اس نے اینٹ کے پیچھے سے زیورات نکال کر اینٹ پہلے کی طرح لگا دی اور اینٹ کے نیچے لکھ دیا: "اس چوری میں پڑوسی کا کوئی ہاتھ نہیں ہے۔"

❀

ایک تقریب میں ایک افسر بڑے اچھے موڈ میں تھا۔ اچانک اس نے اپنے سیکریٹری سے پوچھا: "کیوں بھئی، تمھارے والد صاحب کیا کرتے تھے۔"

"جی وہ موچی تھے۔" سیکریٹری نے جواب دیا۔

"تو پھر انھوں نے تمھیں موچی کیوں نہیں بنایا۔" سیکریٹری کو اپنے افسر سے اس سوال کی ہرگز توقع نہیں تھی، وہ بہت شرمندہ ہوا۔

تقریب میں شریک سب لوگوں نے قہقہے لگائے۔ سیکریٹری نے

ہاتھ کے اشارے سے سب کو خاموش کرایا اور افسر سے مخاطب ہو کر کہا: "جناب آپ کے والد کیا کام کرتے تھے۔"

افسر نے بڑی ہوشیاری سے وار بچاتے ہوئے کہا: "وہ ایک شریف آدمی تھے۔"

سیکریٹری بولا: "تو پھر انھوں نے آپ کو شریف آدمی کیوں نہیں بنایا۔"

❀

اخبار میں ایک اشتہار شائع ہوا کہ ایک میوزیکل کمپنی کو میوزک گروپ کے لیے ان نوجوانوں کی ضرورت ہے جن میں درج ذیل خوبیاں ہوں:

۱۔ بے تکی شاعری ۲۔ بے سری آواز ۳۔ گانا گاتے وقت عجیب وغریب حرکتیں۔ اس کے علاوہ آپ کے پاس پھٹی پرانی جینز ہونا

www.pdfbooksfree.pk

لازمی ہے۔ تعلیم' تجربے' عمر اور اچھی آواز کی کوئی قید نہیں۔ ٹیڑھے میڑھے نوجوان فوری رابطہ کریں۔

اچھل کود ڈروپ' طبلہ کالونی' گٹار محلہ' پیانو روڈ۔

گاہک: ''میں نے آپ سے جو موٹر خریدی وہ رک رک کر چلتی ہے۔''

دکان دار: ''جناب آپ بھی تو موٹر کی قیمت قسطوں میں ادا کر رہے ہیں۔''

ڈاکٹر: ''آپ کی ٹانگ کافی سوجی ہوئی ہے' لیکن پریشانی کی کوئی بات نہیں۔''

مریض: ''اگر آپ کی ٹانگ سوجی ہوتی تو میرے لیے بھی

پریشانی کی کوئی بات نہ ہوتی۔''

ایک ڈاکٹر نے آدھی رات کو ایک مستری کو فون کیا: ''میں اس وقت آپ کو تکلیف دینا نہیں چاہتا تھا' لیکن مجبوری ہے۔ غسل خانے کے نل سے پانی رس رہا ہے۔ جلدی تشریف لائیے۔''

مستری نے جواب دیا: ''آپ یوں کیجیے' ہر چار گھنٹے کے بعد اسپرین کی دو ٹکیاں نل میں ڈال دیں۔ اگر پانی صبح تک بند نہ ہو تو پھر مجھے دکان پر فون کریں۔''

ایک برطانوی فوجی افسر جو ایک مشہور سیاست دان کا بیٹا تھا' اپنی خاندانی بڑائی پر بہت ناز کرتا تھا۔ جب بھی موقع ملتا وہ دوسروں کو اپنے خاندان کے بارے میں ضرور بتاتا۔ ایک روز وہ افسر ایک

www.pdfbooksfree.pk

رنگروٹ پر جو کسی گاؤں کا رہنے والا تھا' خوب برس رہا تھا:

"جانتے ہو میرا باپ کون ہے؟"

"نہیں جناب!" رنگروٹ نے بڑی حیرانی سے افسر کی جانب دیکھتے ہوئے کہا: "کیا آپ اپنے باپ کے بارے میں نہیں جانتے؟"

❁

میاں بیوی اپنے ماہانہ بلوں کی ادائی کے بارے میں بڑے پریشان تھے۔ شوہر نے بیوی سے کہا: "اس مہینے اخراجات بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ میں پریشان ہوں کہ بجلی کا بل ادا کروں یا ڈاکٹر کا۔"

بیوی نے مشورہ دیا: "بجلی کا بل ادا کرو۔ ڈاکٹر تو تمھارا دورانِ خون بند کرنے سے رہا۔"

❁

ایک مصنف ایک ناشر سے کسی دوسرے ناشر کے بارے میں کہہ رہا تھا: "اس کا کہنا ہے کہ میں نے اس ناول کی کہانی کہیں سے چرائی ہے۔ اگر کسی اور نے یہ بات کہی تو میں اس کا سر توڑ دوں گا۔ جناب! اب آپ اپنی دیانت دارانہ رائے دیں۔"

❁

ایک ملاح کی زبان میں لکنت تھی۔ ایک روز وہ ایک ضروری پیغام لے کر جہاز کے کپتان کے پاس پہنچا اور اٹک اٹک کر کچھ کہنے لگا۔

کپتان نے سزا کے طور پر کہا: "جاؤ اپنے پیغام کو نظم کرو پھر واپس آ کر گا کر سناؤ۔"

ملاح دو گھنٹے کے بعد واپس آیا اور اپنا پیغام سنایا' جس میں بتایا گیا تھا کہ جہاز کا باورچی عرشے سے سمندر میں گر پڑا ہے اور بیس میل

www.pdfbooksfree.pk

دور پیچھے رہ گیا ہے۔

دو بچے فرنیچر اٹھانے میں اپنے والد کی مدد کر رہے تھے کہ ان کے والد نے دیکھا کہ ایک بچہ کپڑوں کی الماری اٹھانے کی کوشش میں پسینے میں شرابور ہے۔ والد نے بچے کو مخاطب کر کے کہا: ''میں نے تم سے کہا تھا کہ الماریاں اٹھانے میں اپنے بھائی کی مدد لے لینا' مگر تم اکیلے اٹھانے کی کوشش کر رہے ہو' آخر کیوں؟''

بچے نے جواب دیا: ''بھائی مدد تو کر رہا ہے وہ الماری کے اندر ہینگر سنبھالے کھڑا ہے۔''

ایک امریکن' ایک افریقن اور ایک پاکستانی بچے کے درمیان لفظی جنگ ہو رہی تھی۔ ہر ایک کا خیال تھا کہ اس کا باپ دنیا کا تیز

ترین آدمی ہے۔

امریکن بچے نے کہا: ''میرا باپ ۵۰۰ گز دور نشانے پر فائر کرتے ہی دوڑ پڑتا ہے اور گولی کے نشانے پر پہنچنے سے پہلے ہی نشانے تک پہنچ جاتا ہے۔''

''یہ تو کچھ بھی نہیں۔'' افریقن نے کہا۔

''میرا باپ دور بھاگتے ہوئے جانور پر تیر پھینکتا ہے اور تیر پھینکتے ہی بھاگ کھڑا ہوتا ہے اور شکار کے گرنے سے پہلے شکار تک پہنچ جاتا ہے۔''

''بس!'' پاکستانی بچے نے کہا۔

''میرا باپ سرکاری ملازم ہے۔ اسے دفتر سے چار بجے چھٹی ہوتی ہے۔ چھٹی ہوتے ہی وہ گھر لوٹتا ہے اور ساڑھے تین بجے گھر پہنچ جاتا ہے۔''

www.pdfbooksfree.pk

❁

خربوزے والا چلا چلا کر خربوزے بیچ رہا تھا: ''شکر سے میٹھا خربوزہ لے لو۔''

ایک گاہک خربوزہ خریدنے کے بعد اسے وہیں کھانے لگا۔
اگلے ہی پل وہ جھلا کر بولا: ''ارے! یہ تو بالکل پھیکا ہے۔''
خربوزے والے نے کہا: ''ارے صاحب! کہہ تو رہا ہوں، شکر سے میٹھا لگے گا، شکر تو لگاؤ۔''

❁

ایک کنجوس باپ اپنے بیٹے سے: ''بیٹے کیا کر رہے ہو؟''
بیٹا: ''کچھ نہیں پاپا۔''
باپ: ''تو کچھ لکھ رہے ہو گے؟''
بیٹا: ''جی نہیں پاپا۔''

باپ (غصے سے): ''تو پھر چشمہ اتار کیوں نہیں دیتے؟ تمھیں فضول خرچی کی عادت پڑ گئی ہے۔''

❁

ایک بنیا روزانہ کسی کسان کی بیوی سے ایک کلو مکھن خریدا کرتا تھا۔ ایک دن بنیے نے شکایت کی کہ مکھن پون کلو تھا، اس پر کسان کی بیوی نے کہا: ''ایک کلو کا باٹ گم ہو گیا تھا اور جو تم نے ایک کلو شکر بھیجی تھی اسی سے بٹ کا کام لے لیا۔''

❁

ایک دکان پر پرائز لسٹ ٹنگی ہوئی تھی، اس پر لکھا تھا: ''چاول ایک روپے کے دس دانے، دال پچاس پیسے کے دس دانے، تیل پانچ روپے فی چمچ۔''

لسٹ کے نیچے ایک ضروری نوٹ لکھا تھا کہ جو آدمی اتنی چیزیں

www.pdfbooksfree.pk

ہماری دکان سے خریدے گا اسے دیسی گھی مفت سونگھنے کو ملے گا۔

❀

ایک صاحب نے دیکھا کہ ان کا شریر بچہ بلی کی دم پکڑ کر کھینچ رہا ہے۔ انھوں نے بچے کو سمجھانے کی نیت سے کہا: ''اگر تم بلی کی دم کھینچو گے تو وہ تمھیں کاٹ لے گی۔''

بچے نے اطمینان سے جواب دیا: ''میں تو صرف دم پکڑے ہوئے ہوں، کھینچ تو وہ خود رہی ہے ڈیڈی!''

❀

کسی کھلاڑی نے ایک شخص کو لفٹ دی۔ راستے میں اس شخص نے بتایا کہ وہ مانا ہوا جیب کترا ہے۔ یہ سنتے ہی کھلاڑی کے ہاتھ پاؤں پھول گئے اور اس نے گھبراہٹ میں گاڑی فٹ پاتھ پر چڑھا دی۔ قریب ہی ٹریفک سارجنٹ موجود تھا۔ اس نے کھلاڑی سے

گاڑی کے کاغذات اور اس کا لائسنس لے لیا۔

سارجنٹ سے نمٹ کر کھلاڑی نے گاڑی آگے بڑھائی اور جیب کترے سے کہا: ''میں تمھاری وجہ سے کتنی بڑی مصیبت میں پڑ گیا۔ اب مجھے کورٹ جانا پڑے گا۔''

جیب کترے نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر کچھ نکالا اور کھلاڑی کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا: ''کورٹ جانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ لیجیے اپنی گاڑی کے کاغذات اور لائسنس بک۔''

❀

ایک بار تین دوست کھانا کھانے گئے۔ اتنے میں بادل آ گئے۔ انھوں نے فیصلہ کیا کہ ایک کو چھتری لانے کے لیے بھیجا جائے چناں چہ ایک دوست چلا گیا، مگر اس نے شرط رکھی کہ میرے آنے تک کھانے کو ہاتھ نہ لگایا جائے۔

www.pdfbooksfree.pk

پانچ گھنٹے گزر گئے جب وہ نہ آیا تو دونوں نے فیصلہ کیا کہ اب کھانا کھا لینا چاہیے۔ جیسے ہی انھوں نے کھانے کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ دروازے کی پیچھے سے آواز آئی: ''خبردار! اگر کھانے کو ہاتھ لگایا تو میں چھتری لینے نہیں جاؤں گا۔''

❁

مشہور سائنس داں آئن اسٹائن ایک بار بس میں سفر کر رہے تھے۔ سفر کے دوران وہ کچھ ضروری کاغذات پڑھنا چاہتے تھے۔ انھوں نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو معلوم ہوا کہ وہ اپنی عینک گھر بھول آئے۔ اس پر انھوں نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے مسافر سے درخواست کی کہ وہ ان کاغذات کو پڑھ کر سنا دے۔

مسافر نے معذرت کرتے ہوئے کہا: ''معاف کیجیے گا' میں بھی آپ ہی طرح جاہل مطلق ہوں۔''

❁

ایک شاعر کی شادی ہوئی۔ دوسرے دن بیوی نے شوہر کو مخاطب کر کے کہا: ''یاد رکھیے گا مجھے کھانا پکانا نہیں آتا۔''

شاعر بولا: ''فکر کی بات نہیں' یہاں پکانے کے لیے کچھ ہے بھی نہیں۔''

❁

تین دوست آپس میں اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ وہ پیسے کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور پیسے کو ہاتھ کا میل سمجھتے ہیں۔ ایک دوست نے جیب سے سو کا نوٹ نکالا اور اسے جلا کر راکھ کر دیا۔

دوسرا دوست یہ دیکھ کر ہنسا اور جیب سے پانچ سو کا نوٹ نکال کر جلا دیا۔

تیسرے دوست نے یہ دیکھ کر قہقہہ لگایا اور کہا: ''بس اتنی سی

www.pdfbooksfree.pk

ہمت۔ اب مجھے دیکھو اور جیب سے چیک بک نکالی' چیک پر دس ہزار کی رقم لکھ کر چیک پر دستخط کیے اور آگ لگا دی۔

❀

ایک لڑکی کو گانے کا بہت شوق تھا۔ وہ اپنی آواز ٹیسٹ کروانے گئی جب آواز ٹیسٹ کروا چکی تو پوچھا: ''جناب! میری آواز کیسی ہے۔''

جواب ملا: ''خطرے کے سائرن کے لیے تمھاری آواز نہایت موزوں ہے۔''

❀

بیٹا (ابا جان سے): ''آپ تو کہتے ہیں کہ اپنے سے چھوٹوں کو مارنا بہت بری بات ہے۔''

والد: ''ہاں بیٹا' یہ تو بہت ہی بری بات ہے۔''

بیٹا: ''تو ابا جان! یہ بات آپ ہمارے ماسٹر صاحب کو کیوں نہیں سمجھاتے وہ تو برابر چھوٹے چھوٹے بچوں کی پٹائی کرتے رہتے ہیں۔''

❀

حاجیوں کی ٹرین جا رہی تھی۔ اسٹیشن پر کافی ہجوم تھا' اتنے میں ایک حاجی نے کھڑکی سے گردن نکالی اور زور سے کہا:

''اسلام۔''

سب لوگوں نے فوراً کہا: ''زندہ باد۔''

اس نے پھر کہا: ''اسلام۔''

ہجوم نے پھر کہا: ''زندہ باد۔'' ایسا کئی مرتبہ ہوا تو اس شخص نے ہاتھ جوڑ کر چیختے ہوئے کہا: ''بھائیو! اسلام میرا بیٹا ہے اور پانی لینے گیا ہے اور ابھی تک واپس نہیں آیا ہے میں تو اسے آوازیں دے رہا

www.pdfbooksfree.pk

ہوں اور تم ہو کہ نعرے لگائے جا رہے ہو۔''

❀

اسکول میں ایک بچے کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ چھٹی کے لیے کیا عذر پیش کرے۔ بہرحال اس نے استاد سے کہا: ''جناب! میرے دادا کی شادی ہے' اس لیے میں کل نہ آ سکوں گا۔''

استاد: ''وہ اس عمر میں شادی کر رہے ہیں؟''

بچے نے معصومیت سے کہا: ''جناب! وہ تو اب بھی نہیں کرتے یہ تو میں زبردستی کروا رہا ہوں۔''

❀

ایک نوجوان اپنے جوتے مرمت کرانے کے لیے موچی کی دکان پر لے گیا۔ موچی نے اسے رسید دی اور چند روز بعد آنے کو کہا۔ نوجوان نے رسید میز کی دراز میں رکھ دی۔ تیسرے روز اسے

فوجی ملازمت کے لیے طلب کر لیا گیا۔ دو سال بعد وہ گھر واپس آیا تو میز کی دراز میں وہ رسید پڑی ملی۔ نوجوان رسید لے کر بازار گیا۔ موچی کی دکان کھلی تھی۔ اس نے ہچکچاتے ہوئے اپنے جوتوں کے بارے میں دریافت کیا۔

''جی ہاں آپ کے جوتے موجود ہیں۔'' موچی نے جواب دیا: ''میں آئندہ ہفتے ان کی مرمت کر دوں گا۔''

❀

ایک بہرے نے ٹرین میں سفر کرتے ہوئے دوسرے بہرے سے کہا: ''اب کون سا اسٹیشن آئے گا۔''

دوسرا بہرہ: ''جی آج جمعرات ہے۔''

پہلا بہرہ: ''میں بھی یہیں اتر دوں گا۔''

❀

www.pdfbooksfree.pk

سڑک کے کنارے واقع ایک مکان میں نئے کرائے دار آئے۔ انھوں نے ٹرک سے اپنا سامان اتارنا شروع کیا تو جلد ہی قریبی مکانوں کی کھڑکیوں سے کئی لوگوں نے تجسس کی وجہ سے جھانکنا شروع کر دیا۔ جب سب سامان اتر گیا تو نئے کرائے داروں نے ایک بڑا سا بورڈ اتارا جس پر جلی حروف میں لکھا تھا: ''ختم شد۔''

❀

ایک اخبار میں اشتہار تھا:

''موٹے شیشوں کی ایک عینک گم ہوگئی ہے جس شخص کو ملے مہربانی کر کے موٹے حروف میں اشتہار دے۔''

❀

عورت کی کار کو سامنے سے آنے والی کار نے ٹکر مار دی۔ عورت انتہائی غصے کے عالم میں کار سے باہر آئی اور چیخ کر بولی: ''تم

لوگ کس طرح گاڑیاں چلاتے ہو۔ نہ جانے تمھارا دھیان کس طرف رہتا ہے۔ صبح سے یہ چوتھی گاڑی ہے جس سے میری گاڑی سے ٹکر ہوئی ہے۔''

❀

ٹریفک کے سپاہی نے ایک چھوٹی سی کار آتی ہوئی دیکھی۔ حیرانی کی بات یہ تھی کہ وہ تھوڑے وقفے کے بعد ایک آدھ فٹ اوپر اٹھتی تھی۔ سپاہی نے کار کو روکا' جسے ایک موٹا آدمی چلا رہا تھا۔ اس نے ڈرائیور سے پوچھا: ''کار میں کیا خرابی ہے۔''

ڈرائیور بولا: ''کار میں کوئی خرابی نہیں' اصل میں مجھے ہچکیاں آ رہی ہیں۔''

❀

www.pdfbooksfree.pk